فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۲/۱۸ | ۲۴ اخاء ۱۳۴۱ ہش ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۴۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۳ راکتوبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ شام کے قریب بے چینی کی تکلیف بھی ہو گئی۔ اس وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲۳ راکتوبر (۹ بجے صبح) آج سے یہاں اطفال الاحمدیہ اور خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات شروع ہو رہے ہیں۔ اطفال کے اجتماع کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ۱۰½ بجے صبح فرمائیں گے اور خدام کے اجتماع کا افتتاح نماز جمعہ کے بعد ۲½ بجے سہ پہر عمل میں آئے گا۔ بیرونی مجالس کے خدام و اطفال کی آمد کا سلسلہ کل سے برابر جاری ہے۔ ہر دو اجتماعات تین دن تک جاری رہیں گے۔

— ایک مخیر دوست نے جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ ڈینش زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کروانے کی غرض سے انجمن ہذا کو مبلغ اٹھ ہزار روپیہ کا گراں قدر عطیہ ارسال فرمایا ہے۔ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ قرآن مجید کا غیر ملکی زبانوں میں ترجمہ شائع کروانا وقت کا ایک اہم ترین تقاضا ہے۔ جسے پورا کرنے کے لئے ہمارے اس مخیر دوست نے غیر معمولی اخلاص کا مظاہرہ فرمایا ہے۔ سو جملہ قارئین کرام سے ان کے لئے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں حسنات دارین سے نوازے۔ اور یہ کار خیر ان کے اور ان کے اہل و عیال کے لئے قیامت تک ایصال ثواب کا موجب بنا رہے۔

(وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

— "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔" (ارشاد حضرت امیر المومنین)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُس کی ساری مخلوق سے ہمدردی کی جاوے

تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور نیکی کا سلوک روا رکھو

"یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نیکی کو بہت ہی پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی ساری مخلوق سے ہمدردی کی جاوے اگر وہ بدی کو پسند کرتا تو بدی کی تاکید کرتا۔ اللہ تعالیٰ کی شان اس سے پاک و برتر ہے (سبحانہٗ تعالیٰ شانہٗ)...

یقیناً یاد رکھو کہ مومن متقی کے دل میں شر نہیں ہوتا۔ مومن جس قدر متقی ہوتا جاتا ہے اسی قدر وہ کسی کی نسبت سزا اور ایذا کو پسند نہیں کرتا۔ مسلمان کبھی کینہ ور نہیں ہو سکتا۔ ہاں دوسری قومیں ایسی کینہ پرور ہوتی ہیں کہ ان کے دل سے دوسرے کی بات کینہ کی کبھی نہیں جاتی اور بدلہ لینے کے لئے ہمیشہ کوشش میں لگی رہتی ہیں۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے مخالفوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا ہے۔ کوئی دکھ اور تکلیف جو وہ پہنچا سکتے تھے انہوں نے پہنچایا ہے مگر پھر بھی ان کی ہزاروں خطائیں بخشنے کو ہم اب بھی تیار ہیں۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو ہمدردی کرو اور بلا تمیز مذہب و قوم ہر ایک سے نیکی کرو۔ پھر قرآن شریف کی تعلیم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا۔ وہ قیدی اور اسیر جو آتے تھے وہ تو اکثر کافر ہی ہوتے تھے جن سے سلوک کرنے کی اس قدر تاکید کی گئی۔ اب دیکھ لو کہ اسلام نے ہمدردی کو کہاں تک پہنچایا ہے۔ میری رائے میں کامل اخلاقی تعلیم بجز اسلام کے اور کسی مذہب کو بھی نصیب نہیں ہوئی۔ عمر کا اعتبار نہیں۔ اس لئے مجھے صحت ہو جاوے تو میرا ارادہ ہے کہ میں اخلاقی تعلیم پر ایک مستقل رسالہ لکھوں گا جو میری جماعت کیلئے کامل تعلیم ہو کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میرا منشاء ہے وہ ظاہر ہو جاوے اور ابتغاء مرضات اللہ کی راہیں اس میں دکھائی جاویں اور خدا تعالیٰ کی توحید کی بھی راہنمائی کی جاوے۔ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں آئے دن یہ دیکھتا اور سنتا ہوں کہ کسی سے یہ سرزد ہوا اور کسی سے وہ۔ آئے دن باہمی تنازعات کی شکایت کی جاتی ہے اور ہمدردی اور آپس میں سلوک کے پہلو کو مرعی نہیں رکھا جاتا۔ میری طبیعت ان باتوں سے خوش نہیں ہوتی۔ مگر میں جماعت کو ابھی اس بچہ کی طرح پاتا ہوں جو دو قدم چلتا ہے تو چار قدم گرتا ہے لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس جماعت کو کامل کر دے گا۔ اس لئے تم بھی کوشش، تدبیر، مجاہدہ اور دعاؤں میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے کیونکہ اس کے فضل کے بغیر کچھ بھی نہیں بنتا۔ جب اس کا فضل ہوتا ہے تو وہ ساری راہیں کھول دیتا ہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۴ء)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ ۔ اکتوبر ۶۲ء

اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے دُنیا جنّت بن سکتی ہے

(قسط نمبر ۳)

پچھلی اقساط میں ہم نے کہا ہے کہ اقوامِ متحدہ کی قیامِ امن کے متعلق جدوجہد اگرچہ بے نتیجہ نہیں کہی جا سکتی لیکن اس کا پائدار فائدہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب اس کی بنیاد صرف مادی خوشحالی کے اصولوں پر نہ ہو بلکہ زندگی کے ازلی و ابدی حقائق کی بنیادوں پر ہو اور زندگی کے ازلی اور ابدی حقائق کی بنیاد دین الٰہی مذہب پر ہی قائم ہو سکتی ہیں۔ اور ایسا مذہب صرف اسلام ہی ہو سکتا ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ دیگر الٰہی کہلانے والے مذاہب کی بنیاد زندگی کے ازلی و ابدی حقائق پر نہیں ہے بلکہ مطلب صرف یہ ہے کہ باقی ایسے تمام مذاہب اسلام ہی میں داخل ہیں۔ اگر ان مذاہب سے انسانی اضافوں کو نکال دیا جائے تو ان میں بھی اسلام کا چہرہ ہی نظر آئے گا۔ اس کے باوجود یہ حقیقت ہے کہ دیگر مذاہب میں دین کے اصول نامکمل اور غیر واضح ہیں اس کے برخلاف اسلام الٰہی مذہب کی آخری ایڈیشن ہے اور دین کو پورا پورا اور نہایت واضح الفاظ میں اور عملی پہلو سے اس حد تک مکمل کر دیا گیا ہے کہ مزید اضافہ کی ضرورت نہیں۔

چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم

یعنی آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسانی زندگی کے لئے جن ہدایات کی ضرورت تھی وہ اسلام میں مکمل طور پر جمع کر دی گئی ہیں زندگی کے ہر پہلو پر ایسے احکام دئے گئے ہیں کہ جو زندگی کے ازلی و ابدی حقائق کے مطابق بہترین یا دوسرے الفاظ میں جنّتی زندگی گزارنے کے لئے کافی و وافی ہیں۔ اور یہ احکام ایسے ہیں جن پر عمل کیا جا سکتا ہے اور عام معمولی زندگی میں ان کو اپنایا جا سکتا ہے۔ یہ اصول انسانی زندگی کے انفرادی پہلو اور اجتماعی زندگی پر حاوی ہیں۔ اور ایسے ہیں جن کو عقلِ سلیم بھی سمجھ سکتی ہے۔ اور ان سے انسان حقیقی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

جہاں تک دنیا میں قیامِ امن کا تعلق ہے اسلام صرف یہ نہیں کہتا کہ

الفتنۃ اشدّ من القتل

یعنی فتنہ و فساد قتل سے بھی بدتر فعل ہے بلکہ امن کے قیام کے لئے کچھ اصول بھی دیتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں وہ اصول بھی پیش کیا گیا ہے جس سے مختلف فریقوں میں جنگ و جدل کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ اور بتایا ہے کہ جب دو فریق آپس میں جنگ کر رہے ہوں تو چاہیئے کہ باقی تمام مل کر دونوں میں صلح کرا دیں اور اگر کسی ایک فریق کی ضد کی وجہ سے صلح نہ ہو سکے تو تمام مل کر اس فریق کو مجبور کریں کہ وہ اپنی زیادتی سے باز آ جائے تقریباً یہی اصول ہے جس پر اقوامِ متحدہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور دنیا مجبور ہو گئی کہ ایسی انجمن برپا کرے جو دو اقوام یا مختلف اقوام میں توازن قائم رکھے۔

ہم نے اقوامِ متحدہ کے خبرنامہ سے جو جنرل سیکرٹری اوتھانٹ کی تقریر کا اقتباس پہلی قسط میں نقل کیا ہے اس میں اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے کہ جس طرح انسان کی شکل و صورت میں اختلافات ہیں اسی طرح ان کے مذہب اور نظریاتِ زندگی میں بھی اختلافات ہیں۔ اس لئے اقوامِ متحدہ کے چارٹر میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ان اختلافات کو برداشت کرنے کی قوت پیدا کی جائے۔ اسلام نے مساوات کا جو اصول پیش کیا ہے اور مسلمانوں نے اس پر جو عمل کر کے نمونہ دکھایا ہے وہ یہ ہے کہ ہر قسم کے نسلی امتیازات کو ختم کر دیا گیا ہے یہاں تک کہ رنگ کا بھی کوئی امتیاز باقی نہیں رہنے دیا۔ ابیض کو اسود پر کوئی فوقیت نہیں دی گئی۔ اس پر عمل کی یہ صورت ہے کہ ایک حبشی غلام کو تقوے کی بنا پر مغرور سردارانِ عرب پر بھی بھاری بنا دیا ہے اگرچہ بعد میں مسلمانوں نے اس اصول پر پوری طرح عمل کرنا چھوڑ دیا ہے مگر آج بھی یہ حالت ہے کہ مسلمانوں میں نسلی اور لونی امتیاز قطعی طور پر ختم ہو چکا ہے مساجد میں کوئی خاص جگہ کسی خاص انسان یا قبیلہ کے لئے مقرر نہیں جیسا کہ عیسائی گرجوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کسی قسم کی چھوت چھات موجود نہیں۔ اور یہ اصول تقوے کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے۔ یعنی انسانوں میں درجہ بندی کسی مادی امتیاز کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ تقویٰ کی بنا پر ہے۔ جتنا کوئی نیک اور متقی ہو گا اتنا ہی اس کا درجہ انسانوں میں بلند ہو گا۔

پھر اسلام کہتا ہے

لا اکراہ فی الدین

یعنی دین کے اختیار کرنے میں کوئی جبر نہیں جو انسان چاہے دین اختیار کرے خواہ وہ اللہ تعالےٰ کو مانے یا نہ مانے کسی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ جبر سے اس سے خدا تعالےٰ کی ہستی منوائے۔ یہ کتنا عظیم اور کارآمد اصول ہے۔ اقوامِ متحدہ کا ادارہ اس سے بہتر کونسا اصول وضع کر سکتا ہے۔ پھر اسلام کی تعلیم ہے

ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر

یعنی دنیا میں کوئی قوم نہیں جس میں انبیاء علیہم السلام نہیں بھیجے گئے۔ یہاں مذہبی اختلافات کی حقیقت کو نہایت جچے تلے الفاظ میں تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اقوامِ عالم میں صلح و امن کا اس سے بہتر کوئی اصول نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح کئی اور واضح اصول پیش کئے جا سکتے ہیں جو اسلام نے دنیا میں قیامِ امن کے لئے دئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب انسان ان اصولوں کو مان لیتا ہے تو اس کو لازماً ان اختلافات کو جو رنگ و نسل، وضع قطع اور مختلف نظریاتِ زندگی اور مختلف مذہب کی وجہ سے انسانوں میں پائے جاتے ہیں ان کو برداشت کرنے کے لئے بھی حوصلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ جب تک افراد اور اقوام کے دلوں سے دوسروں پر اپنی برتری کا تصوّر نہ نکلے ایسے اختلافات کو برداشت کرنے کی قوت کا وہم بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جب ایک سفید رو انسان سمجھتا ہے کہ وہ نسلاً اور تہذیباً رنگدار لوگوں سے فائق ہے تو اس دنیا میں قیامِ امن کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ مگر یہ مقصد محض اصول بنانے اور عقل کو اپیل کرنے سے قائم نہیں کئے جا سکتے اس کے لئے ضروری ہے کہ لوگوں کے دلوں کو بدلا جائے اور ان کو تقوی اللہ کی طرف لایا جائے۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے ایسے اصول اسی وقت پائیدار فائدہ دے سکتے ہیں جب ان کی بنیاد ازلی و ابدی حقائق پر ہو جس کا مرکز ازلی و ابدی ہستی اللہ تعالےٰ ہے۔ مگر صرف اللہ تعالےٰ کو زبان سے مان لینے سے یہ تمام نتائج پیدا نہیں ہو سکتے۔ ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ پر ایمان علیٰ وجہ البصیرت ہو کیونکہ جب تک کسی چیز پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان نہ ہو اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"اکثر لوگ صرف ایسے فرضی خدا پر ایمان لاتے ہیں جس کی قدرتیں آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہیں اور جس کی سکتی اور طاقت صرف قصوں اور کہانیوں کے پیرایہ میں بیان کی جاتی ہے۔ پس یہی سبب ہوتا ہے کہ ایسا فرضی خدا ان کو گناہ سے روک نہیں سکتا بلکہ ایسے مذہب کی پیروی میں جیسے جیسے ان کا تعصب بڑھتا جاتا ہے ویسے ویسے فسق و فجور پر شوخی اور دلیری زیادہ پیدا ہوتی جاتی ہے اور نفسانی جذبات ایسی تیزی میں آتے ہیں کہ جیسے ایک دریا کا بند ٹوٹ کر اردگرد پانی اس کا پھیل جاتا ہے اور کئی گھروں اور کھیتوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ وہ زندہ خدا جو قادرانہ نشانوں کے شعاع اپنے ساتھ رکھتا ہے اور اپنی ہستی کو تازہ بتازہ معجزات اور طاقتوں سے ثابت کرتا رہتا ہے وہی ہے جس کا پانا اور دریافت کرنا گناہ سے روکتا ہے اور سچی سکینت اور شانتی اور تسلی بخشتا ہے اور استقامت اور دلی بہادری کو عطا فرماتا ہے۔ وہ آگ بن کر گناہوں کو جلا دیتا ہے اور پانی بن کر دنیا پرستی کی خواہشوں کو دھو ڈالتا ہے۔ مذہب اسی کا نام ہے جو اس کو تلاش کریں اور تلاش میں دیوانہ بن جائیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸-۱۹)

○

طبیعت میں ضد۔ سرکشی۔ خود پسندی
چلے عقلمندوں کی کیا عقلمندی

خلا میں ہے دل اور دل میں خلا ہے
ہے اُتنی ہی پستی ہے جتنی بلندی

شرف نام سے خاک ہو اسکو حاصل
اگر ذہنیت ہی ازل سے ہے گندی

جو حکمِ خدا ہے وہ حکمِ خدا ہے
ہے حکم خدا میں نہ چونی نہ چندی

جو چاہے تو قرآن ہی کو بدل دے
نہیں مجتہد پر کوئی پابندی

83

احمدیہ مشن غانا کی تبلیغی و تربیتی مساعی

٭ کالجوں میں تقاریر ٭ اہم شخصیتوں کو لٹریچر کی پیشکش ٭ تبلیغی جلسے ٭ تربیتی دورے ٭ خاص تقاریب ٭ اخبار گائیڈنس کی اشاعت ٭ نئی جماعتوں کا قیام ٭ ۱۲۹ افراد کا قبول اسلام

(مرتبہ مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج مبلغ غانا بتوسط وکالت تبشیر)

غانا مغربی افریقہ میں خاکسار (جو لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں مقیم ہے) کے علاوہ عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب اشانٹی ریجن میں مکرمی مولوی عبد الوہاب صاحب بروُنگ اہافو ریجن میں مکرمی سید داؤد احمد صاحب انور شمالی ریجن میں اور مکرمی مولوی عبد الحمید صاحب اکرا اور مشرقی ریجن میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تبلیغی و تربیتی مساعی میں مصروف رہے۔ جن کی مختصر رپورٹ قارئین الفضل کے پیش خدمت کرتے ہوئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور جہاں غیر مسلموں کو اسلام کے نور سے منور کرے۔ وہاں مسلمانوں کو اپنے کردار سے اسلام کی عظمت اور حقانیت قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کالجوں میں تقاریر

یونیورسٹی کالج کیپ کوسٹ میں خاکسار نے اسلام پر تقریر کی۔ طلباء اور طالبات نے دلچسپی لی۔ اور سوال وجواب کا سلسلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ تقریب کے اختتام کے بعد بھی لیکچر ہال سے باہر طلباء اور طالبات خاکسار اور مکرمی مولوی عبد الحمید صاحب سے جو خاکسار کے ہمراہ گئے تھے سوالات دریافت کرتے رہے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

خاکسار نے دوسری تقریر ٹیچرز ٹریننگ کالج (JUABEN) اشانٹی کی طالبات اور ممبران سٹاف کے سامنے ”خدا تعالیٰ کا اسلامی تصور“ کے موضوع پر کی۔ جس کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ سوال وجواب کا سلسلہ جاری رہا اس موقعہ پر خاکسار کے ہمراہ مکرمی مولوی عبد المالک خان صاحب بھی تھے انہوں نے بھی سوالات کے جوابات میں حصہ لیا فجزاہ اللہ احسن الجزاء

مکرمی سید داؤد احمد صاحب انور ریجنل مبلغ شمالی ریجن ہر اتوار کو TAMALI کے دو سیکنڈری سکولوں میں باقاعدہ اسلام کے متعلق مختلف عنوانات پر تقاریر کرتے رہے۔

تبلیغی جلسے

مغربی ریجن کے قصبہ AXIM میں چار مختلف مقامات پر تبلیغی جلسے کئے گئے۔ جن میں سے دو میں خاکسار نے بھی تقاریر کیں۔ اور سوالات کے جوابات دیئے مکرمی مولوی عبد المالک خان صاحب کی علالت کی وجہ سے ممبران کماسی کے ساتھ خاکسار DUNKWA میں منعقدہ تبلیغی جلسہ میں شامل ہوا۔ سرکٹ مبلغین اور آنریری مبلغین نے تقاریر کیں۔

شمالی ریجن کے ہیڈ کوارٹر TAMALE میں مکرمی سید داؤد احمد صاحب انور نے شہر کے مختلف علاقوں میں ہفتہ وار تبلیغی جلسے منعقد کر کے پیغام حق پہنچایا بعض اوقات یہ جلسے رات کے بارہ بجے تک جاری رہے

ان ہفتہ وار تبلیغی جلسوں کے علاوہ مکرمی سید داؤد احمد صاحب نے دو مزید پبلک لیکچروں کا اہتمام کیا۔ ایک لیکچر ٹاؤن ہال میں ایک ڈسٹرکٹ کمشنر کی زیر صدارت ہوا جس میں مکرمی شاہ صاحب نے ”اسلام کیا ہے“ کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ دوسرا لیکچر ”اسلام یا عیسائیت“ کے عنوان پر ایک اور ڈسٹرکٹ کمشنر کی صدارت میں مکرم انور صاحب نے پبلک پارک میں دیا۔ ہر دو لیکچروں کے لئے قبل از وقت دعوت نامے جاری کئے گئے۔ مقامی ریڈیو پر اعلان کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر دو مواقع پر حاضری اچھی تھی۔ اور لیکچروں کے بعد سوال وجواب کا موقعہ دیا گیا۔ ان جلسوں کے بعد بعض افراد مشن ہاؤس تمالی میں بھی تبادلۂ خیالات کے لئے آئے۔ جنہیں مکرمی انور صاحب نے اسلامی لٹریچر پیش کیا

مکرمی مولوی عبد الوہاب صاحب ریجنل مبلغ بروُنگ اہافو ریجن نے اپنے ریجن کے چار سرکٹوں کے دورہ میں نو مقامات پر تبلیغی جلسے منعقد کر کے عیسائی مشرکین اور دیگر غیر از جماعت احباب کی کثیر تعداد تک پیغام حق پہنچایا۔

احباب جماعت کماسی اپنے ریجنل مبلغ مکرمی مولوی عبد المالک خان صاحب کی نگرانی میں کماسی مارکیٹ کے قریب کھلے میدان میں ہر اتوار کو باقاعدہ تبلیغی جلسے کرتے رہے۔ جہاں مکرمی مولوی عبد المالک خان صاحب تقاریر فرماتے رہے۔ اور طالبان حق کے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ یہ ہفتہ وار تبلیغی جلسے بہت کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

تقسیم لٹریچر

مکرمی مولوی عبد الوہاب صاحب نے اپنے ریجن کے ریجنل کمشنر سے ملاقات کی اور اسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصنیف دعوۃ الامیر کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ جس کو اس نے بخوشی قبول کر کے مطالعہ کا وعدہ کیا۔ اس سے قبل اس ریجنل کمشنر کو خاکسار اور بعض دیگر مبلغین انگریزی ترجمہ قرآن کریم۔ انگریزی ترجمہ اسلامی اصول کی فلاسفی وغیرہ دیگر کتب پیش کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

مکرمی مولوی صاحب موصوف نے TECHIMAN (جو برونگ اہافو ریجن میں جماعت کا ریجنل مرکز ہے) کے ڈسٹرکٹ کمشنر کی تبدیلی پر اسے الوداعی عصرانہ دیا۔ جس میں جماعت کے سرکردہ احباب کے علاوہ غیر مسلم بھی مدعو تھے۔ اس موقعہ پر مکرمی مولوی عبد الوہاب صاحب نے جماعت کی طرف سے ڈسٹرکٹ کمشنر کو انگریزی ترجمۂ قرآن کا نسخہ پیش کرنے سے قبل قرآن مجید کی تعلیم کے بعض محاسن اور ان پر عمل کرنے کی برکات پر مختصر تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض ہی اسلام کے محاسن کو عمدہ پیرایہ میں پیش کرنا اور اسلام کی تبلیغ کو ساری دنیا میں پہنچانا ہے۔ اور جس احسن طریق سے جماعت اس مقصد کو پورا کر رہی ہے اس پر روشنی ڈالی نیز بتایا کہ پہلے قرآن مجید کے معنی کسی غانا کے باشندہ کے سامنے بیان نہیں کئے جاتے تھے اور غیر احمدی علماء قرآن مجید کی آیات سے تعویذ بنا بنا کر مشرکوں کو دھوکہ دے کر ان کی رقوم کھا جاتے تھے۔ اور قرآن مجید کے ترجمہ کرنے والے کو کافر گردانتے تھے۔ مگر اب جماعت احمدیہ کی کوشش سے نہ صرف انگریزی زبان میں بلکہ افریقن زبانوں میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ ڈسٹرکٹ کمشنر نے اس تحفہ کو شکریہ سے قبول کیا۔ اور اس سے روحانی فوائد حاصل کرنے کا وعدہ کیا۔

اس کے علاوہ مکرمی مولوی عبد الوہاب صاحب نے جو غانا کے باشندہ ہیں اور مرکز سلسلہ میں آٹھ سال دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ جماعت کا اخبار دی گائیڈنس THE GUIDANCE زیر تبلیغ تعلیم یافتہ احباب میں تقسیم کیا۔

مکرمی سید داؤد احمد صاحب انور نے شمالی ریجن کے ریجنل کمشنر سے ملاقات کی جو مسلمان ہیں اور انہیں زبانی تبلیغ کے علاوہ جماعت کا لٹریچر پیش کیا۔ اسی طرح غانا نیشنل ٹیچرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری اور نائب سیکرٹری کو ان کے تمالی میں دورہ پر آنے کے دوران ان سے ملاقات کر کے ہر دو کو اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا۔ نیز دناترمیں جا کر اور دیگر مقامات پر لٹریچر بشمولیت پانچ صد کاپیاں اخبار گائیڈنس تقسیم کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر پولیس کو بھی لٹریچر پیش کیا۔

مکرمی مولوی عبد الحمید صاحب ریجنل مبلغ اکرا ومشرقی ریجن نے KEJIBI کے چیف اور ایک عیسائی ڈاکٹر کو دس دس ٹریکٹوں کے پیکٹ بھجوائے۔ ریویو آف ریلیجنز کے سات پرچے سات لائبریریوں کو پوسٹ کئے۔ تین صد پرچے اخبار گائیڈنس کے فروخت کئے۔ نیز SUHYIEN سرکٹ کے دورہ میں مختلف افراد میں تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا۔

خاکسار نے یونیورسٹی کالج کیپ کوسٹ میں تقریر کے اختتام پر مکرمی چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت کی کتاب Islam its Meaning for Modern Man یونیورسٹی لائبریری کے لئے پیش کی اس سے قبل اس یونیورسٹی کالج کی لائبریری کو خاکسار پچاس اسلامی کتب کا سیٹ پیش کر چکا ہوا ہے نیز ایک مسلم طالب علم کے ذریعہ مسیح کی قبر کے متعلق تین مختلف تصاویر۔ صلیب کی سچی کہانی۔ کفن مسیح کے متعلق جرمن سائنسدانوں

کا انکشاف پر مشتمل ایک ٹریکٹ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات پر مشتمل ایک ٹریکٹ بعنوان YE WERE TOLD BUT I TELL YOU طلبہ یونیورسٹی کالج میں تقسیم کرائے۔ یہ دونوں ٹریکٹ ایک احمدی طالبہ کے ذریعہ JUABEN ٹیچرز ٹریننگ کالج کی بعض طالبات اور ممبرانِ اسٹاف میں بھی تقسیم کرائے اسی طرح دونوں ٹریکٹ ایمرجنسی ٹیچرز ٹریننگ سنٹر سالٹ پانڈ کے طلبہ میں بھی تقسیم کرائے گئے۔

علاوہ ازیں مرکز سے آمدہ چالیس پرچے ریویو آف ریلیجنز انگریزی اور مسلم ہیرلڈ شائع کردہ لندن مشن کے پچاس پرچے یونیورسٹیوں۔ کالجوں، سیکنڈری سکولوں کی لائبریریوں اور دیگر اہم شخصیتوں کو ارسال کئے گئے نیز خطوط کے ذریعہ لٹریچر طلب کرنے والے افراد کو کتب و ٹریکٹ ارسال کئے گئے۔

خاص تقاریب

عرصہ زیر رپورٹ میں عید الاضحیہ اور یوم خلافت کی خاص تقاریب تمام ریجنل اور سرکٹ سنٹروں کے علاوہ بڑی بڑی جماعتوں میں باقاعدہ طور پر منائی گئیں۔

عید الاضحیہ

اکرا میں عید الاضحیہ کی نماز کھلے میدان میں مکرم مولوی عبدالحمید صاحب کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ مکرم مولوی صاحب موصوف نے خطبہ عید میں فلسفہ قربانی کی وضاحت کی اور جمعہ کے دن بعض احباب کی خواہش پر خطبہ عید کا کچھ حصہ مکرر بیان کیا۔ عید الاضحیہ کے سلسلہ میں پاکستان ہائی کمشن کی طرف سے دئے گئے عشائیہ میں مکرم مولوی عبدالحمید صاحب شریک ہوئے جہاں نائیجیریا کے ہائی کمشنر الحاج عیسے ولی سے متعارف ہوئے اسی طرح اس دعوت میں ایک پاکستانی ڈاکٹر سے ملاقات ہوئی جس نے اردو میں نماز مترجم کی خواہش کی جو مع دیگر لٹریچر مکرم مولوی صاحب نے مہیا کی۔

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے TECHIMAN میں عید کی نماز کے بعد خطبہ عید میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور اہلیہ کی عظیم الشان قربانی کا ذکر کرنے کے بعد اس قربانی کے نتائج کو واضح کیا اور بتایا کہ کس طرح خدا تعالےٰ کی خاطر قربانی کرنے پر اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دینی اور دنیوی ہر لحاظ سے بڑھ چڑھ کر انعامات عطا فرمائے۔

ٹمالی شمالی ریجن میں عید الاضحیہ کے موقعہ پر اس دفعہ خاصی رونق تھی۔ لوگ دور دور کے دیہات سے نماز کی ادائیگی کے لئے آئے۔ مکرم سید داؤد احمد صاحب نے بنے انور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد مبارک کے ماتحت عید فنڈ کی تحریک کی جس پر دوستوں نے بخوبی حصہ لیا۔ خطبہ عید میں مکرم انور صاحب نے قربانی کی حکمت فلسفہ اس کا پس منظر اور اس کی حقیقت سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات اور حضرت مصلح موعود ایدہ الودود کے ارشادات کی روشنی میں واضح کیں اور پھر اپنے اندر ابراہیمی روح اور اسمٰعیلی جذبہ قربانی پیدا کرنے کی تلقین کی۔

مکرم سید داؤد احمد صاحب نے مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ کی اتباع میں ٹمالی میں بھی یہ اہتمام کیا کہ جو دوست قربانی دے رہے تھے ان میں سے ہر ایک سے ایک تہائی گوشت اکٹھا کر کے تمام احمدی دوستوں کے گھر پہنچانے کا بندوبست کیا اور اس طرح تمام امیر و غریب اس خوشی میں شریک ہوئے شام کو مکرم انور صاحب نے عید ملاپ کے طور پر ایک عصرانہ کا انتظام کیا جس میں غیر از جماعت مسلم دوست اور بعض غیر مسلم بھی مدعو تھے۔ یہ پروگرام خاصہ دلچسپ رہا اور باہمی اخوت و محبت میں ایزادی کا باعث بنا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

کماسی ریجنل مرکز اشانٹی میں عید کی نماز مکرم مولوی عبدالمالک خاں صاحب نے پڑھائی۔ مکرم مولوی صاحب موصوف اپنی تشویشناک علالت کی وجہ سے واپس پاکستان جا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے آمین۔

غانا کے عید کی نماز لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں تعلیم الاسلام احمدیہ سکول کے میدان میں پڑھائی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے احباب جماعت نے اپنے اپنے دیہات، قصبات اور شہروں میں قربانیاں ذبح کیں اور گوشت تقسیم کیا۔

(باقی)

سب نبیوں سے اعلیٰ و افضل نبی

"صراطِ مستقیم فقط دینِ اسلام ہے اور اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے۔"

(حضرت مسیح موعودؑ)

احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریاں اور انکے فرائض

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے نویں یادگاری مجلہ کی اشاعت کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جو خصوصی پیغام ارسال فرمایا وہ افادہ عام کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی امسال بھی حسب سابق اپنے سالانہ اجتماع کی یادگار کے طور پر ایک مجلہ شائع کر رہی ہے۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ یہ شمارہ بھی پہلے شماروں کی طرح بلکہ ان سے بڑھ کر مفید اور بابرکت ثابت ہوگا۔ اور جو لوگ اسے پڑھیں گے وہ اس کا ایسا اثر قبول کریں گے جو غیر معمولی اور نہ مٹنے والا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اس مقصد کو پورا فرمائے جس کے لئے یہ مجلہ شائع کیا جاتا ہے۔ آمین۔

اس مجلہ کی اشاعت کا مقصد اس مجلس کی طرح جس کی طرف سے یہ شائع کیا جاتا ہے یہ ہے کہ احمدی نوجوانوں میں احساس ذمہ داری پیدا کیا جائے اور وہ فرائض یاد دلائے جائیں جو بحیثیت ایک انسان ایک شہری اور سب سے بڑھ کر ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ان پر عائد ہوتے ہیں۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ انسان اور حیوان میں یہی فرق ہے کہ انسان کو ایک اعلیٰ مقصد کی خاطر پیدا کیا گیا ہے اور اس کے مطابق اس پر کچھ ذمہ داریاں عائد کی گئی ہیں۔ اور صاحبِ عقل اور صاحبِ شعور ہونے کی وجہ سے وہ ان ذمہ داریوں کے لئے جوابدہ ہے۔ اپنی قوم کے سامنے۔ اپنے ملک کے سامنے آنے والی نسلوں کے سامنے اور پھر اپنے ضمیر کے سامنے اور سب سے بڑھ کر اپنے پیدا کرنیوالے کے سامنے۔ پس وہ شخص جس کے سامنے زندگی کا ایک معین مقصد اور لائحہ عمل نہیں اور جس میں احساسِ ذمہ داری نہیں ہرگز اس بات کا مستحق نہیں کہ وہ اسلام کی طرف منسوب کیا جائے بلکہ درحقیقت وہ انسان کہلانے کا بھی مستحق نہیں۔

اپنے گرد و پیش پر نظر ڈالو اور اپنے ملک ہی کی حالت کو دیکھو کہ لاکھوں لاکھ اشخاص جو ہر سال بلوغ کو پہنچتے ہیں اور ان میں سے ہزاروں ہزار جو سکولوں اور کالجوں سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں ان میں سے کتنے ہیں جن کے ذہنوں میں کسی اعلےٰ مقصد کا تصور بھی پایا جاتا ہے اور جنہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم پاکستانی ہیں۔ ہم پر ہمارے ملک کی طرف سے کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں دنیا کی قومیں ایک دوسرے سے بڑھنے اور اپنے تفوق کو ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہیں۔ اور زمین کو فتح کر کے آسمان پر کمند ڈالنے کی سوچ رہی ہیں ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنے ملک کی سربلندی اور عظمت کے لئے کوشش کریں یا ان میں سے کتنے ہیں جن کو یہ احساس ہو کہ ہم مسلمان ہیں اور ہمارا دعوےٰ ہے کہ ہمارا دین سب سے افضل ہماری کتاب سب سے کامل اور ہمارا رسولؐ سب رسولوں کا سرتاج ہے اور ہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام امتوں سے بہتر امت ہیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اسلام کے غلبہ کے لئے اور اپنے آقا اور مولا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو تمام جھنڈوں سے سربلند کرنے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں اور اپنے پاکیزہ اخلاق اپنے بلند کردار۔ اپنی علو ہمت، محنت۔ دیانت۔ صداقت خدا اور اسکے رسول کے لئے غیرت۔ خدا کے بندوں پر شفقت۔ قربانی۔ ایثار اور دوسرے اوصافِ حمیدہ کے ساتھ دوسری قوموں اور دوسری امتوں پر امتیاز حاصل کرلیں۔ اور اگر دوسری قومیں مادی بلندیاں طے کر کے چاند تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہیں تو ہم روحانی بلندیوں کو سر کر کے اور اخلاق اور کردار کی بلندی حاصل کر کے دنیا کی ساری قوموں پر یہ ثابت کر دیں کہ واقعی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت ہی خیر امت ہے۔ ہمارے ملک میں اور ہماری قوم میں کتنے لوگ ہیں جن کے اندر یہ احساسِ ذمہ داری پایا جاتا ہے۔ کتنے ہیں جنہوں نے کبھی اس نہج پر سوچنے کی تکلیف گوارا کی ہو۔ کتنے ہیں جن کے سامنے اچھی نوکری اور اچھی تنخواہ سے بڑھ کر کوئی مقصد آیا ہو۔ افسوس! تھوڑے اور بہت تھوڑے بلکہ ایسے لوگ نہ ہونے کے برابر ہیں جن کے ذہنوں میں زندگی کا کوئی اعلےٰ مقصد ہو۔ اور جو اپنی ذمہ داریوں کا احساس رکھتے ہوئے اپنی طاقتوں کو اس مقصد کے حصول کے لئے صرف کرتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ اس لئے قائم کی گئی ہے کہ احمدی نوجوانوں کو ان کی زندگی کا مقصد یاد دلائے اور با مقصد زندگی گزارنے کی عادت ڈالے۔ تا ان کی خداداد طاقتیں ضائع نہ ہوں۔ اور تا وہ دین و دنیا میں کامیاب ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جن مومنوں کے لئے کامیابی اور بامرادی کا وعدہ دیا ہے۔ ان کی ایک یہ صفت بھی بیان کی ہے۔ کہ عن اللغو معرضون وہ لغویات سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور بامقصد زندگی گزارتے ہیں۔ حیوانوں کی طرح دنیا طلبی اور پیٹ بھرنا ہی ان کے مد نظر نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک اعلیٰ تر مقصد ہمیشہ ان کے سامنے رہتا ہے۔ جس کے حصول کے لئے وہ مسلسل جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔

پھر ہماری مجلس کے خدام کا یہ فرض بھی ہے۔ کہ جب ان کے اندر یہ احساس ذمہ داری پیدا ہو جائے تو اپنے ملک کے دوسرے نوجوانوں میں بھی یہی جذبہ پیدا کریں اور ان کو بھی غیرت دلائیں۔ کہ دیکھو زمانہ بہت آگے نکل گیا۔ قومیں کہاں سے کہاں پہنچ گئیں۔ آؤ! ہم بھی کوشش کریں اور اپنی ساری طاقتیں اپنے دین کی عظمت اور سربلندی کے لئے وقف کر دیں۔ آؤ! دُنیا کو محبت کا اور آشتی کا اور انسانیت کا سبق دیں اور انہیں بتا دیں کہ نجات صرف اور صرف اسلام میں ہے۔

دوسری بات جس کی طرف میں خدام کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ سووینئر کا یہ شمارہ ایک بہت بڑی خصوصیت کا حامل ہے۔ یعنی ہمارے امام ہمام حضرت امیر المومنین المصلح الموعود کی پچاس سالہ کامیاب خلافت کی یادگار کے طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ان حالات پر غور کریں جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مصلح موعود کی پیش گوئی فرمائی تھی۔ اور پھر دیکھیں کہ کس طرح غیر معمولی حالات میں یہ پیشگوئی سچی ثابت ہوئی۔

انیسویں صدی کا آخر اسلام کے لئے انتہائی خطرناک تھا۔ ہر طرف سے مخالف طاقتیں اسلام کو مٹانے کے لئے اُٹھ کھڑی ہوئی تھیں اور اسلام اس کشتی کی طرح تھا جو ایک خطرناک طوفان میں موت و حیات کی کشمکش سے دوچار ہو۔ جس کے بادبان ٹوٹ چکے ہوں۔ اور جس کے ملاح اسے چھوڑ دینے کی سوچ رہے ہوں ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے اسلام اور بانی اسلامؐ کے ایک سچے فدائی اور عاشقِ صادق کے دل میں یہ تڑپ پیدا کی کہ وہ اسلام کی سربلندی اور غلبہ کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دے۔ تا اسلام کو پھر وہی سرسبزی اور عظمت حاصل ہو جائے جو دور اول میں حاصل تھی۔ اس نے خدا تعالیٰ کے حضور اسلام کی سربلندی کے لئے ایسے سوز اور درد سے دعائیں کیں کہ قریب تھا کہ اگر اس کے خدا کا ہاتھ اس کا دستگیر نہ ہوتا تو وہ اس غم میں ہلاک ہو جاتا۔ تب اس کے خدا نے اس کی تضرعات کو سنا اور اس کی دعاؤں کو بپایۂ قبولیت جگہ دی۔ اور اس سے وعدہ کیا کہ اللہ تعالیٰ تیرے ذریعہ سے اسلام کو دوبارہ غلبہ دے گا۔ اور خدا تعالیٰ کی نصرت تیرے شامل حال ہوگی اور فتح و ظفر کی کلید تجھے دی جائے گی۔ اور اس وعدہ کے نشان کے طور پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک غیر معمولی اوصاف والے، اور اولوالعزم بیٹے کی خبر دی جو حُسن و احسان میں اپنے مقدس باپ کا نظیر ہو گا۔ وہ سخت ذہین و فہیم اور علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور دُنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اس کے ذریعہ سے اسلام کی صداقت اور کلام اللہ کا شرف ظاہر ہو گا۔ اور ان تمام لوگوں پر جو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار کی نظر سے دیکھتے ہیں خدا کی حجت پوری ہو گی۔ "نور آتا ہے نور جسے خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا" یہ پیش گوئی کس شان سے پوری ہوئی۔ یہ ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اس عظیم الشان موعود بیٹے کی برکتوں سے حصہ پایا۔ یہ پیش گوئی اور اس کا ظہور ہمارے ایمانوں کو زندہ رکھنے اور ہمارے اس یقین کو بڑھانے والا ہونا چاہیئے کہ اسلام خدا کا دین ہے اور وہ خود اس کا محافظ ہے۔ وہ کبھی بھی اس دین کو مٹنے نہ دے گا۔ بلکہ اسے پہلے سے بڑھ کر ترقی عطا فرمائے گا۔ اور اس کے ذریعہ تمام باطل ادیان اور جھوٹے مذاہب کو صفحۂ ہستی سے مٹا دے گا۔ پھر ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ مصلح موعود کے بلند مقام اور اس کی سیرت طیبہ کا علم حاصل کریں اور اس کے نقشِ قدم پر چل کر اللہ تعالیٰ کے نوروں کے وارث ہوں۔ اور اس کی رضاء سے حصہ پائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زندگی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی ساری زندگی اسی ایک مقصد کے گرد چکر کھاتی ہے۔ کہ اسلام کو دنیا میں سربلند دیکھیں اور آپ کے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام جھنڈوں سے اونچا لہراتا ہوا نظر آئے۔ اس مقصد کی خاطر جس طرح آپ نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔ جان۔ مال۔ عزت۔ آرام۔ اولاد غرض ہر چیز جو لوگوں کو پیاری ہوتی ہے قربان کی اور اس راہ میں وہ سب دکھ اور تکلیف اٹھائی جس کا تصور بھی آسان نہیں۔ یہ سب باتیں ہمارے سامنے ہیں۔ اور ہمارے لئے ایک اعلیٰ نمونہ اور نہایت اچھا اسوہ ہیں۔ جن کی پیروی ہمیں کرنی چاہیئے اور اپنی زندگیوں کو اس نیک نمونہ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر ہم ایسا کریں تو جلد ہی خدا کے فرشتوں کو آسمان سے نازل ہوتا دیکھیں گے۔ اور جلد ہی وہ دن آئے گا کہ ہر طرف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کے اقرار سے ایک شور بپا ہو جائے گا۔ اور زمین خدا کی حمد سے معمور اور اس کے نور سے منور ہو جائے گی۔ (انشاء اللہ)

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہم سب کو اس نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے ہم میں سے ہر ایک حقیقی معنوں میں مسلمان بن جائے۔ بلکہ اسلام کی صداقت کا ایک زندہ نشان ہو۔ خدا تعالیٰ سب خدام کو اپنے فضل کے سایہ میں لے لے۔ اپنے نور سے منور کرے۔ اپنی اور اپنے رسولؐ کی محبت کی دولت انہیں عطا فرمائے۔ دین اسلام کی خدمت اور بنی نوع انسان کی بھلائی ہمیشہ ان کے مد نظر رہے۔ وہ پھولیں اور پھلیں اور نیکی اور تقویٰ سے دُنیا کی قوموں میں امتیاز حاصل کریں ان کے ایمان و اخلاص کی خوشبو سے ساری دُنیا معطر ہو جائے۔ آمین

یا رب العالمین

خدّام الاحمدیّہ کی ذمّہ داریاں

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو مَیں اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ انسان دنیا میں پیدا بھی ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں۔ لیکن قومیں اگر چاہیں تو وہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہ سکتی ہیں۔ پس تمہیں اپنی قومی حیات کے قیام اور استحکام کے لئے ہمیشہ کوشش کرنی چاہیئے۔ اور نسلاً بعد نسلٍ اسلام اور احمدیت کو پھیلانے کی جدوجہد کرتے چلے جانا چاہیئے۔ اگر مسیح موسوی کے پیرو آج ساری دنیا میں پھیل گئے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ مسیح محمدیؐ جو اپنی تمام شان میں مسیح موسویؑ سے افضل ہے اس کی جماعت ساری دُنیا میں نہ پھیل جائے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے اس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا بھی کی ہے اور فرمایا ہے کہ ع

پھیر دے میری طرف اے ساربان جگ کی مہار

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس دعا اور خواہش کو پورا کرنے کے لئے جدوجہد کرنا آپ لوگوں میں سے ہر ایک پر فرض ہے اور آپ لوگوں کو یہ جدوجہد ہمیشہ جاری رکھنی چاہیئے یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ قیامت تک جدوجہد کرنا صرف ایک خیالی بات ہے۔ بلکہ حقیقۃً یہ آپ لوگوں کا فرض ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر عائد کیا گیا ہے۔ کہ قیامت تک آپ لوگ اسلام اور احمدیت کا جھنڈا بلند رکھیں۔ یہاں تک کہ دنیا میں اسلام اور احمدیت عیسائیت سے بہت زیادہ پھیل جائے۔

(الفضل مورخہ ۲۸ر اکتوبر ۱۹۵۹ء)

تریاق اٹھرا (اٹھرا کی کامیاب دوا) خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۵ پندرہ روپے

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی کا جائزہ

ذیل میں مجالس خدام الاحمدیہ کی بعض تقریبات کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے :-

۱- اجتماع حلقہ مارٹن روڈ کراچی

حلقہ مارٹن روڈ کراچی کا پہلا سالانہ اجتماع ۲۲ راگست کو حلقہ کی مسجد میں منعقد ہوا۔ مقام اجتماع کو خوب سجایا گیا تھا۔ اجتماع کا افتتاح محترم قائد صاحب کراچی ملک مبارک احمد نے کیا۔ قائد صاحب کی مؤثر تقریر کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اجتماع کے دوسرے روز صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد درس ہوا۔ ورزشی مقابلوں میں کبڈی۔ والی بال۔ چھلانگیں وغیرہ شامل تھیں اور علمی مقابلوں میں مضمون نویسی، مشاہدہ معائنہ، عام معلومات۔ ذہانت۔ امتحان کتاب الوصیت۔ تقریر۔ حفظ قرآن کریم و حفظ احادیث و الہامات کے مقابلے ہوئے۔ رات کو تلقین عمل کا پروگرام بڑا مفید رہا۔ اس میں مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی کراچی نے تقریر فرمائی۔ اجتماع کے دوران حاضری اچھی رہی۔ اجتماع کے اختتام سے قبل محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے انعامات تقسیم فرمائے

۲- دورہ مجالس ضلع لاہور

مکرم مرزا انس احمد صاحب مہتمم اصلاح و ارشاد نے مرکز کی زیر ہدایت ضلع لاہور کی مجالس گنج مغل پورہ، شاہدرہ۔ باٹا پور۔ ہانڈو گوجر اور قصور کا دورہ کیا ان سب مقامات پر آپ نے خدام کے اجلاسوں سے خطاب کیا اور مناسب ہدایات دیں۔ علاوہ ازیں بعض مجالس کی مجلس عاملہ سے مل کر کام کی رفتار کا بھی جائزہ لیا۔

۳- تربیتی اجلاس مجلس کھاریاں و نصیرہ

مجلس خدام الاحمدیہ کھاریاں کے زیر انتظام ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ اس کی صدارت مکرم چوہدری عبد المالک صاحب شاہد مربی سلسلہ نے کی۔ مکرم چوہدری عبد الحلیم صاحب اور مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب نے تربیتی موضوعات پر حاضرین سے خطاب کیا۔ مستورات کے لئے پردے کا انتظام تھا۔

دوسرا اجلاس کھاریاں کے نزدیک نصیرہ مقام پر زیر صدارت چوہدری عبد الخالق صاحب منعقد کیا گیا۔ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے خطاب کیا۔ اس اجلاس میں مقامی لوگوں کے علاوہ کھاریاں کے بھی کئی احباب نے شرکت کی۔

۴- یوم والدین کی تقریب

ززگڑی ضلع گوجرانوالہ میں یوم والدین کی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔ اس موقعہ پر کامیاب اجتماع ہوا۔ جس میں شرکت کے لئے مرکز سے مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مہتمم اطفال تشریف لائے کل تین اجلاس منعقد ہوئے۔ اطفال نے بکثرت اس پروگرام میں شمولیت کی ان کے مختلف مقابلے بھی کروائے گئے رات کے اجلاس کی صدارت مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی سلسلہ نے کی اس میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ ماریشس، مکرم حمید اللہ صاحب اور مکرم سید عزیز اللہ شاہ صاحب نے تقاریر کیں۔

۵- یوم دعا مجالس ضلع لاہور

ضلعی نظام کے ماتحت مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور نے یوم دعا منانے کا انتظام کیا اس روز شاہدرہ، دھوپ سڑی۔ قصور۔ کھر ہیڑ۔ ہانڈو گوجر۔ شمس آباد۔ پتوکی اور چونیاں کے مقامات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اس روز ۲۲۵ احباب جماعت نے روزہ رکھا نماز تہجد ادا کی گئی اور اجتماعی دعا کا ہر جگہ پر انتظام کیا گیا۔ (مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مخلصین جماعت کے حق میں ہمارے امام عالی مقام کی تین دعائیں

جن پر ہر فرد کو آمین کہنا چاہیئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ بتاریخ ۱۹ر نومبر ۱۹۵۴ء میں فرمایا :

۱۔ "اگر تمہیں ابھی تک تحریک جدید میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی تو اللہ تعالےٰ تمہیں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے دلوں کی گرہیں کھول دے "

۲۔ "اور اگر تمہیں اللہ تعالےٰ نے اس میں حصہ لینے کی توفیق دی ہے لیکن تم نے اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ نہیں لیا تو اللہ تعالےٰ تمہیں بشاشت ایمان عطا فرمائے تا تم اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے سکو "

۳۔ " اور اگر تم نے اس میں حصہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق لیا تھا لیکن اپنی کسی شامت اعمال کی وجہ سے کسی مجبوری کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ تو اللہ تعالےٰ تمہاری شامت اعمال اور مجبوریاں دور کرے اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے آمین "

یاد رہے کہ سال رواں میں ایفائے عہد کی آخری تاریخ ۳۱ر اکتوبر ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

اہل ربوہ کے لئے خوشخبری

ہمارے ہاں جلانے کے لئے کوئلہ۔ لکڑی بہترین سوکھی ہوئی اور مویشیوں کے لئے ہر قسم کا چارہ بازار سے بارعایت ملے گا

نیز چارہ کتر کر گھر پہنچانے کے لئے ہم نے نہایت اعلےٰ انتظام کیا ہے امید ہے کہ آپ لوگ ہمیں ضرور خدمت کا موقعہ دیں گے اور اپنی ہمدردانہ دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

مینیجر امرتسر ہاؤس غلہ منڈی ربوہ

لائلپور کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ مکرم شیخ سعید احمد صاحب ولد محمد رفیق صاحب ایجنٹ اخبار الفضل معرفت مراد کلاتھ ہاؤس لائل پور سے حاصل کریں

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

فوری ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج کے شعبہ حیاتیات میں مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے قابل امیدواروں کی ضرورت ہے :-

لیبارٹری اسسٹنٹ - میٹرک سائنس بائی جی - فزیالوجی - یا انٹرمیڈیٹ سائنس کے ساتھ -

تنخواہ ۱۰ گا گریڈ ۹۰-۴-۱۳۰-۵/۱۶۰-۶/۲۲۰ ہے

مددگار کارکن - میٹرک تک سائنس پڑھی ہو -

مشاہرہ ۶۵-۱-۷۵/۱-۸۵ ہے -

درخواستیں بنام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ -

انگور بنا

ایک حیرت انگیز دوا جو بہت سی امراض کا واحد علاج ہے

★ یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی غذا ہضم کرتی اور ریاح کو خارج کرتی ہیں۔

★ نظام ہضم کی اصلاح کر کے پیٹ درد نفخ تبخیر معدہ اور باد گولہ کو دور کرتی ہیں!

★ ریحی عصبی ... اور مفاصل کی درد اور جسم کی عام دردوں کے لئے بہت مفید ہیں۔

★ ... کو دور کر کے توانائی پیدا کرتی ہیں۔

★ ... اس کا باقاعدہ استعمال ... کے مقابلہ ... کرتا ہے بوڑھوں کے لئے تو ... ہے۔ قیمت دو روپے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس اکیس روپے

85

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگرچہ اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ۔

مسل ۱۷[illegible] میں محمودہ شوکت زوجہ سلطان محمود انور قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے (۱) زیور طلائی

۱- چوڑیاں ۶ عدد وزن ۴-۱۰-۴ (۲) ہار وزنی ۲-۰-۴ تولے (۳) کانٹے ٹکڑا جوڑی ۲-۸-۴ (۴) کانٹے ایک جوڑی ۶-۰-۱ تولے (۵) انگوٹھیاں چار عدد ۱-۰-۴ تولہ کل زیور طلائی وزن ۱۴ تولے مالیتی ۱۹۳۲ روپے

۲- علاوہ ازیں میرے پاس ایک رسٹ واچ ہے جس کی قیمت ۸۵ روپے ہے یہ کل میزان جائداد ۲۰۱۷ روپے ہے اس کے علاوہ ایک ہزار روپیہ خاوند کی طرف سے حق مہر تھا جو میں پہلے کا وصول کر چکی ہوں اور اسے خرچ کر چکی ہوں اس لئے اپنی کل جائیداد قیمتی دو ہزار سترہ روپے صرف کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

فقط الامتہ محمودہ شوکت اہلیہ سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد

گواہ شد عبدالخالق واقف زندگی استاد جامعہ احمدیہ ۵/۱۲/۶۲

گواہ شد۔ ناجرہ بیگم کھاریاں صدر لجنہ اماء اللہ

مثل ۱۷۴۶۴ میں محمود احمد ولد عبدالجلیل صاحب عشرت قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۱۴- اندر سٹریٹ کرشن نگر لاہور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۹/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں طالب علم ہوں اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں اس وقت میرے والد صاحب زندہ ہیں میری ماہوار آمد ۲۰ روپے ہے جو مجھے والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر زندگی میں میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

العبد محمود احمد ۱۴ اندر سٹریٹ کرشن نگر لاہور

۱- گواہ شد عبداللطیف ننگوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد لاہور

۲- گواہ شد عبدالجلیل عشرت موصی ۱۴۱۲ ۲۰/۹/۶۲

مثل ۱۷۴۶۵ میں ملک افتخار احمد ولد کامل الدین صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال ساکن گھوگھیاٹ ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میرا گزارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ ملازمت ۱۵۱/- روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد افتخار احمد ولد کامل الدین صاحب معرفت ملک گل شیر خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہر آباد مستقل پتہ گھوگھیاٹ ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودھا

گواہ شد۔ گل شیر خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہر آباد مکان نمبر ۳۲-F جوہر آباد۔ گواہ شد فضل حسین ولد محمد حسین قریشی کلرک دفتر اکاؤنٹس آفس T.D.A جوہر آباد۔

مثل نمبر ۱۷۴۶۶:-

میں مختار احمد ولد غلام احمد قوم گوندل پیشہ تجارت عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۹۹ شمالی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرے والد صاحب خدا کے فضل سے زندہ ہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد مختار احمد چک ۹۹ ش۔ گواہ شد۔ غلام احمد بسرا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی۔ گواہ شد غلام احمد سیکرٹری مال چک ۹۹۔

مثل نمبر ۱۷۴۶۷:- میں غلام نبی ولد فضل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن لاہور حلقہ بھاٹی گیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد ایک قطعہ زمین سکنی دس مرلہ نمبر ۲/۱۲ محلہ دارالبرکات ربوہ جس کی موجودہ قیمت مبلغ تقریباً پانچصد روپے ہے میں مندرجہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر کوئی جائداد اور پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور میرا گزارہ میری ماہوار آمد مبلغ ۸۰/- روپے پر ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا نیز میری وفات کے بعد جو میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ العبد غلام نبی ۸/۱۲۱ بازار حکیم محمد لطیف ٹکسالی گیٹ لاہور مکینر بھاٹی گیٹ ۱۲/۴/۶۲

گواہ شد:- چراغ دین صدر حلقہ سنت نگر لاہور مکان نمبر ۵ آدم سٹریٹ نمبر ۲۰۔

گواہ شد۔ محمد صدیق شاکر۔ جنرل سیکرٹری حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور۔

مثل نمبر ۱۷۴۶۸:- میں ملک محمد اقبال ولد ملک محمد شفیع مرحوم قوم ملک (کشمیری) پیشہ ملٹری ملازمت عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چونڈہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۹/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت الگ کوئی نہیں ایک مشترکہ مکان پختہ جس میں ہم چار بھائی ایک والدہ اور میری دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد مبلغ ۱۴۷/- روپے پر ہے جو اس وقت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد ملک محمد اقبال بقلم خود حال کوئٹہ مکان ۱۱۸/۴۔ ۵ اسپل روڈ

گواہ شد۔ عبدالحق جنجوعہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ گوالمنڈی کوئٹہ۔ گواہ شد۔ عبدالوحید خان سیکرٹری وصایا گوالمنڈی کوئٹہ (نوٹ جو کچھ موصی نے وصیت فارم کے متعلق تحریر کیا ہے وہ درست ہے العبد ممتاز احمد ملک بلوچی سٹریٹ کوئٹہ حقیقی برادر اصغر)

مثل نمبر ۱۷۴۶۹ میں حمیدہ بیگم زوجہ چوہدری اسحاق منصور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ چک ۱۱۲ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپیہ اور زیورات طلائی گلوبند وزن ۳ تولے کانٹے ۱ تولہ انگوٹھیاں دو عدد وزن ۱/۲ تولہ مابین ملبوسات پانچ صد روپیہ مشین سلائی قیمت ۱۵۰/- روپے کل جائداد مالیتی ۱۶۵۰/- روپے میری ملکیت ہے مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں، اگر کوئی جائداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں میری ذاتی آمدن اس وقت کوئی نہیں اگر کبھی ہوئی تو جو بھی ہوگی تازیست ۱/۱۰ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ الامتہ رضیہ بیگم۔ گواہ شد عبداللطیف ننگوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور گواہ شد اسحاق منصور خاوند موصیہ آڈیٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ نوٹ وصیت میں مندرجہ جائداد حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی العبد محمد اسحاق منصور ولد رحیم بخش۔ آڈیٹر پنجاب یونیورسٹی

[illegible]

مومن ہونے کی حیثیت میں تمہارا کام ہر میدان میں دوسروں سے آگے نکلنا ہے

دیانت اور امانت میں اتنا اعلیٰ نمونہ پیش کرو کہ کوئی قوم اس نیکی میں تمہارا مقابلہ نہ کر سکے

احباب جماعت کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک اہم نصیحت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ المومنون کے چوتھے رکوع کی آیات ۵۶ تا ۶۲ کی تفسیر کرتے ہوئے اسلامی تعلیم کے ایک عظیم الشان نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے وہ نکتہ یہ ہے کہ اسلامی تعلیم کے مطابق ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کرے حضور کے ان قیمتی ارشادات کا ایک حصہ ذیل میں ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے حضور فرماتے ہیں :-

"یہ ایک فطری جذبہ ہے جو ہر انسان کے اندر پایا جاتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ترقی کے میدان میں دوسروں سے آگے نکل جائے طالب علم اسی جذبہ کے ماتحت محنت کرتے ہیں اور وہ

ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچے

اسی جذبہ کے ماتحت کھیلوں میں امتیازی مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تاجر، صناع، زمیندار، ڈاکٹر، انجینئر، موجد اور سائنسدان اسی جذبہ کے ماتحت اپنی تجارت اور صنعت اور زراعت اور طب اور انجینئرنگ اور سائنس اور ایجادات کے سلسلہ میں ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں فوجیں اور حکومتیں بھی اسی جذبہ کے ماتحت اپنے اندر زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کرتی ہیں اور دوسروں سے ایک بلند اور نمایاں مقام حاصل کرنا چاہتی ہیں بلکہ اور تو اور حیوانوں میں بھی یہ جذبہ پایا جاتا ہے اور وہ بھی مسابقت کی روح اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اگر دو گھوڑے آگے پیچھے آرہے ہوں تو فوراً اگلا گھوڑا پچھلے گھوڑے کے پاؤں کی آہٹ پاکر اپنے قدم تیز کر دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ دوسرا اس سے آگے نہ نکل جائے۔ مگر اس کو دوڑتا دیکھ کر پچھلا گھوڑا بھی اپنے قدم تیز کر دیتا ہے بعض اوقات پچھلا گھوڑا آگے نکل جاتا ہے اور اگلا گھوڑا پیچھے رہ جاتا ہے۔ غرض یہ ایک طبعی اور فطری جذبہ ہے جو ہر انسان کے اندر پایا جاتا ہے اسلام نے اسی طبعی جذبہ کی طرف مومنوں کو ان آیات میں توجہ دلائی ہے اور بتایا ہے کہ تمہارا کام ہر میدان میں دوسروں سے آگے نکلنا ہے اگر تم معمار ہو تو تمہاری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا معمار تم سے آگے نہ بڑھے۔ اگر تم صناع ہو تو تمہاری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا صناع تم سے آگے نہ بڑھے اگر تم موجد ہو تو تمہاری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا موجد تم سے آگے نہ نکل سکے اگر تم ڈاکٹر یا طبیب ہو تو تمہاری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کسی قوم کا ڈاکٹر اور طبیب تم سے اس فن میں آگے نہ نکلے اسی طرح تمہیں دیانت اور امانت میں اتنا اعلیٰ نمونہ پیش کرنا چاہیئے کہ کوئی قوم اس نیکی میں تمہارا مقابلہ نہ کر سکے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم دنیا کے معلم اور استاد بن جاؤ گے اور لوگ تمہارے پیچھے چلنے پر مجبور ہوں گے

مجھے یاد ہے کہ مسٹر سٹرک لینڈ کواپریٹو سوسائٹیز کے ایک انگریز رجسٹرار تھے وہ ایک دفعہ شملہ میں مجھے ملے اور کہنے لگے کہ آپ کی جماعت میں جو چندہ وصول کرنے کا کام کرتے ہیں وہ کس طرح دیانتداری سے کام کرتے ہیں۔ میں تو جسے بھی مقرر کرتا ہوں وہ تھوڑے دنوں میں ہی خائن ثابت ہو جاتا ہے اور مجھے اسے نکالنا پڑتا ہے۔ میں نے کہا ہمارے ہاں لوگ اس لئے بد دیانتی نہیں کرتے کہ ان کا ایمان ہے کہ بد دیانتی انسان کے ایمان کو ضائع کر دیتی ہے۔ وہ اس وقت انگلستان چھٹی پر جا رہے تھے کہنے لگے کہ اگر میں واپس آیا تو میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ کواپریٹو سوسائٹیز کے انسپکٹر پہلے چھ ماہ کے لئے امام جماعت احمدیہ کے پاس بھجوائے جایا کریں تاکہ وہ ان میں دیانت کی روح پیدا کریں۔ ہماری جماعت کی برتری کا یہ احساس اس انگریز رجسٹرار کے دل میں اس لئے پیدا ہوا کہ اسلامی تعلیم کے مطابق ہمارا ہر فرد نیکی میں دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ کوئی دوسرا شخص اس سے آگے نہ نکل جائے اگر یہ جذبہ مسابقت قومی رنگ میں پیدا ہو جائے اور ہر فرد نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے تو دنیا کے تمام جھگڑے اور فسادات مٹ جائیں۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم جزو اول صفحہ ۱۸۲)

خواجہ ناظم الدین وفات پا گئے

مرحوم کو آج نماز جمعہ کے بعد سپرد خاک کر دیا جائے گا

ڈھاکہ ۲۳ر اکتوبر۔ تحریک پاکستان کے صف اول کے رہنما اور پاکستان کے سابق گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کل شام یہاں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مشرقی پاکستان کے وقت کے مطابق شام کے پانچ بجے ان پر دل کا دورہ پڑا۔ اور ڈاکٹروں کے پہنچنے سے قبل ہی وہ پونے چھ بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ خواجہ صاحب کی عمر ۷۰ برس تین ماہ تھی۔ ان کی نماز جنازہ آج نماز جمعہ کے بعد پلٹن میدان میں ادا کی جائے گی۔

خواجہ صاحب محترمہ فاطمہ جناح کے ساتھ مغربی پاکستان کے انتخابی دورہ کے بعد دو ہفتہ قبل ڈھاکہ واپس آئے تھے۔ اور اس وقت سے صاحب فراش تھے۔

خواجہ ناظم الدین کے آخری لمحات میں ان کے پاس ان کی بیوی ان کے بڑے بیٹے اور بیٹی اور ان کے چھوٹے بھائی خواجہ شہاب الدین اور دوسرے رشتہ دار موجود تھے۔ محترمہ فاطمہ جناح کو جیسے ہی اس المناک حادثہ کی خبر ملی وہ فوراً ان کے مکان پر پہنچیں۔ آپ کے پسماندگان میں ایک بیوی، دو بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہے۔

صدر ایوب نے خواجہ ناظم الدین کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی ہے انہوں نے سکھر سے بیگم خواجہ ناظم الدین کے نام ایک تعزیتی پیغام بھیجا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ مجھے خواجہ صاحب کی اچانک موت سے سخت صدمہ ہوا ہے۔ اس سانحہ پر مجھے آپ سے دلی ہمدردی ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انھیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کو صبر جمیل عطا کرے

گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے بیگم خواجہ ناظم الدین کو ایک تعزیتی تار بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آپ کے نامور شوہر کی وفات سے مجھے سخت صدمہ ہوا ہے وہ ایک شریف آدمی تھے ان کے دوست انھیں ہمیشہ محبت اور عزت کے جذبات کے ساتھ یاد رکھیں گے۔

روس خلا میں بہت سے مرد اور عورتیں بھیجے گا

ماسکو ۲۳ر اکتوبر۔ روس نے خلا میں ایک ایسا خلائی جہاز بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں بہت سے آدمی سوار ہوں گے ان میں عورتوں کی تعداد خاصی ہوگی اس بات کا انکشاف روس کے خلائی ادارہ کے سربراہ نے کل ایک پریس کانفرنس میں کیا۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع شروع ہو گیا

اجتماع کا افتتاح محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ نے فرمایا

ربوہ ۲۳ر اکتوبر۔ لجنہ اماء اللہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع آج یہاں شروع ہو گیا۔ صبح نماز باجماعت کے بعد قرآن شریف کا درس ہوا۔ اس کے بعد تلاوت اور اجتماعی دعا ہوئی۔ افتتاح صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ نے کیا۔ آپ نے افتتاحی تقریر میں نمائندگان کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے ایک بار پھر ہمیں اس بات کی توفیق دی کہ ہم اپنے مرکز میں محض للہ جمع ہوں۔ اور اس مختصر قیام کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں بسر کریں۔ لجنہ اماء اللہ کی ترقی اور اشاعت اسلام اور مستورات کی بہبودی پر غور کریں۔ اپنے سالانہ کاموں کا جائزہ لیں اور آئندہ کے لئے لائحہ عمل مقرر کریں۔ ہمارا لائحہ عمل ہمارا عہد ہے آپ میں سے ہر بہن جو یہاں پر آئی ہوئی ہیں انھیں پہلے اس بات کا عہد کر کے جانا چاہیئے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اپنے عہد کو نبھائیں گی۔

اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا۔

اس سال کراچی۔ راولپنڈی سیالکوٹ ملتان۔ لاہور۔ سرگودھا۔ لائل پور وغیرہ ۳۵ مقامات سے ۹۰ نمائندگان آئی ہیں۔ اور مزید نمائندگان کی آمد کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴